اردو ڈیجیٹل پیپر

کانگریس درپن

سب ایڈیٹر:
ڈاکٹر محمد خالد انجم و صبا تسنیم

ایڈیٹر:
ڈاکٹر سنجئے کمار یادو

روزنامہ پٹنہ 22 نومبر، بدھ

بہار پردیش کانگریس سیوادل، صداقت آشرم، بہار

جننا ئک جناب راہل گاندھی نے راجستھان کے اکولی میں ایک بہت بڑے جلسہ عام سے خطاب کیا۔ راجستھان کی کانگریس حکومت نے عوام سے کئے گئے وعدوں کو پورا کیا ہے۔ عوام کو مہنگائی سے بچایا، تعلیم اور صحت کی بہتر سہولیات فراہم کیں۔ عوام کے پیار اور آشیرواد سے ہم ایک بار پھر راجستھان میں کانگریس کی حکومت بنانے جا رہے ہیں۔

آج راہل گاندھی جی نے راجستھان کے بٹو میں ایک بہت بڑے جلسہ عام سے خطاب کیا

راجستھان کے لوگ بی جے پی کے جال میں نہیں پھنسنے والے ہیں، وہ ان کے کیچ فریز کا شکار نہیں ہونے والے ہیں۔ یہاں کے لوگوں کا اعتماد کانگریس پر برقرار ہے۔ اسی اعتماد اور عوام کی حمایت کی بنیاد پر کانگریس راجستھان میں دوبارہ حکومت بنانے جا رہی ہے۔ راجستھان میں کانگریس دوبارہ آ رہی ہے...

کانگریس صدر شری ملیکا رجن کھرگے نے راجستھان کے ماولی میں ایک بہت بڑے جلسہ عام سے خطاب کیا۔ راجستھان کے لوگ ایک بار پھر خدمت، لگن اور عزت نفس کا انتخاب کرنے جا رہے ہیں، وہ کانگریس کو منتخب کرنے جا رہے ہیں۔ عوام کے آشیرواد سے ہم راجستھان میں دوبارہ کانگریس کی مضبوط حکومت بنانے جا رہے ہیں۔

راجستھان پہلی ریاست ہے جہاں کانگریس حکومت نے صحت کے حق کو قانون کا درجہ دیا۔ہم راجستھان کے لوگوں کو مستقبل کی ضمانت دیتے ہیں۔

- چرنجیوی یوجنا-اب 50 لاکھ تک کا مفت علاج 4 لاکھ سرکاری نوکریاں،کل 10 لاکھ نئی نوکریاں 400 میں 500 مالیت کا گیس سلنڈر
- کسانوں کے لیےایم ایس پی قانون،2لاکھ تک کا بلاسود قرض
- ذات کی مردم شماری
- پرانی پنشن کی قانونی ضمانت
- پرائیویٹ سکولوں میں بھی 12ویں تک تعلیم مفت ہے۔
- منریگا کے تحت 150 دن کے روزگار کی گارنٹی ہاؤسنگ کا حق لے کر آئیں گے۔

آئرن لیڈی آنجہانی اندرا گاندھی کی شہادت اور ملک کو با اختیار بنانے، خواتین کو حقوق دلانے اور دشمنوں کو کیفر کردار تک پہنچانے میں ان کی جرأت مندانہ اقدام کو کبھی فراموش نہیں کیا جاسکتا: کمال الدین رضا

سیتامڑھی ، 21 نومبر 23 (نمائندہ ، کانگریس درپن) : سابق وزیر اعظم بھارت رتن آنجہانی اندرا جی کی یوم پیدائش سیتامڑھی کے للت آشرم میں خواتین کے اعزاز کے ساتھ منایا گیا۔ بہار اسٹیٹ یوتھ کانگریس کے معزز ریاستی صدر جناب شیو پرکاش غریب داس کی ہدایات کے مطابق بھارت رتن آئرن لیڈی، سابق وزیر اعظم آنجہانی اندرا گاندھی کی یوم پیدائش پر سپر شکتی شی مہم کے تحت یوتھ کانگریس نے سیتامڑھی کانگریس ہیڈکوارٹر للت آشرم میں کمال الدین رضا ریاستی ترجمان بہار نے شرکت کی۔کئی شعبوں میں اہم خدمات انجام دینے والی خواتین کو تعریفی خطوط دے کر اعزاز سے نوازا گیا۔ ریاستی ترجمان شری کمال الدین رضا نے میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اندرا ملک کے ہرعوام کے دل میں ہیں، اندرا گاندھی جی وہ دلیر اور نڈر وزیر اعظم تھیں، جنہوں نے نہ صرف ملک میں ترقی کی ندیاں بہائیں، خواتین کو با اختیار بنایا، یہی نہیں جب پاکستان نے آنکھیں دکھائیں تو پاکستان کو اس کی زبان میں نہیں بلکہ سچی حب الوطنی کا مظاہرہ کرکے اور جنگ لڑ کر پاکستان کو ٹکڑے ٹکڑے کرنے کا کام کیا اور بنگلہ دیش بھی بنایا۔ مودی جی کی طرح ان کی تقریر بھی صرف جملہ بازی تک محدود نہیں تھی بلکہ ملک کے لیے ان کا ایثار وقربانی اور خون کا ہر ہر قطرہ آج بھی پکار رہا ہے ٭ میں بھی اندرا ٭ ۔انڈین نیشنل یوتھ کانگریس ان کی یوم پیدائش کے موقع پر، ہم لوگ ہر کونے سے ایسی خواتین کو تلاش کر رہے ہیں اور ان کی عزت کر رہے ہیں جو بہت سے شعبوں میں گراں قدر خدمات انجام دے رہی ہیں، اس موقع پر کمال الدین رضا نے تمام خواتین کو اعزاز دیتے ہوئے کہا کہ آپ سب میں اندرا جی ہیں، خواتین کی طاقت ہے۔ ہمیشہ ملک کی مدد کی۔وہ مسلسل مختلف کاموں میں بڑا حصہ ڈال رہی ہیں۔ چنانچہ تمام خواتین نے عہد لیا کہ ہم سب اندرا گاندھی کے راستے پر چلیں گے اور 2024 میں مغرور بی جے پی حکومت کو اقتدار سے بے دخل کرنے کے لیے کام کریں گے۔ ضلع صدر روہن گپتا نے پروگرام کی صدارت کی۔روہن گپتا نے کہا کہ آج ملک میں خواتین کے حقوق کو کچلا جا رہا ہے جبکہ شمش شاہنواز نے کہا کہ خواتین کا اس وقت بھی اہم کردار تھا جب ملک کے وزیر اعظم نے کورونا کے دوران عام لوگوں کو سڑک پر چھوڑ دیا تھا۔ افضل رانا نے کہا کہ ہم خواتین کے حقوق کے لیے ہمیشہ لڑیں گے۔ اس موقع پر راجیو کمار سرفراز احمد سمیت درجنوں افراد موقع پر موجود تھے۔

آج تریپورہ پردیش ماہی گیر کانگریس کمیٹی نے ماہی گیری کے عالمی دن کے موقع پر سونمورا کے درالبھارائن مارکیٹ میں ماہی گیروں کے استقبالیہ اجلاس کا اہتمام کیا گیا۔اس میٹنگ میں 21 خاندانوں کے 72 ووٹر نیشنل کانگریس پارٹی میں شامل ہوئے۔ میٹنگ میں تریپورہ پردیش کانگریس کے صدر آشیش کمار ساہا، آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی ایڈیٹر محترمہ سجریتا لتفلا نگ، ضلع کانگریس صدر مسٹر دیپک چکرورتی، تریپورہ پردیش فشرمین کانگریس کمیٹی کے صدر راکیش داس، نوجوان لیڈر سہجن اسلام اور دیگر موجود تھے۔

جے نگر بلاک میں کانگریس کی طرف سے راحت تقسیم

جئے نگر، 21 نومبر 23 (نمائندہ، کانگریس درپن) : 24 پرگنہ (2) ضلع کانگریس نے منگل کو جے نگر بلاک کے پچھمنگلچھی کے متاثرہ علاقے کے لوگوں میں امدادی سامان تقسیم کیا۔ اس دن جنوبی بارسات بوائز اسکول کے سامنے ایک ریلیف کیمپ لگایا جاتا ہے جہاں امدادی سامان تقسیم کیا جاتا ہے۔ چونکہ پولیس انتظامیہ متاثرہ دیہات میں داخلے کی اجازت نہیں دے رہی ہے، اس لیے بے بس لوگ ریلیف کیمپ※ بنانے اور یہ امدادی سامان تقسیم کرنے کے لیے علاقے کے باہر جمع ہو رہے ہیں۔ واضح رہے کہ 17 نومبر 2013 کو پولس انتظامیہ نے کانگریس لیڈروں اور کارکنوں کو متاثرہ علاقوں میں امدادی سامان تقسیم کرنے سے روک دیا تھا۔ ریلیف کیمپ: جنوبی باراسات بوائز اسکول کے سامنے۔ کانگریس کے اس پروگرام کی قیادت آج 24 پرگنہ ضلع کانگریس (2) کے صدر جینت داس، کانگریس کے ترجمان اور ریاستی کانگریس کے آؤٹ ریچ اینڈ کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کی صدر سومیا اپچ رائے، ریاستی کانگریس کے جنرل سکریٹری آشوتوش چٹوپادھیائے، جے نگر میونسپلٹی کے سابق صدر پرشانت سرخیل، کانگریس کے سینئر لیڈران نے کی۔لیڈر نے کیا۔ ، ریاستی کانگریس سکریٹری سمن رائے چودھری اور دیگر موجود تھے۔

راجستھان کے لوگوں کو کانگریس کی ضمانت

- چرنجیوی ہیلتھ انشورنس کی رقم 25 لاکھ روپے سے بڑھا کر 50 لاکھ روپے کردی جائے گی۔
- ذات پات کی بنیاد پر حساب ہوگا۔4 لاکھ سرکاری نوکریاں

10 لاکھ نئی نوکریاں

- کسانوں کو 2 لاکھ روپے تک کا بلاسود قرض
- ایم ایس پی کے لیے قانون بنایا جائے گا۔
- گیس سلنڈر 400 روپے میں

یہ سستے انتقامی حربے انڈین نیشنل کانگریس کو کسی بھی طرح سے نہیں روک سکیں گے: ابھیشیک

سنگھوی 21 نومبر 23 (نمائندہ، کانگریس درپن): انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے ذریعہ اجل کی جائیدادوں کو ضبط کیے جانے کی خبریں جاری اسمبلی انتخابات میں تمام ریاستوں میں اپنی یقینی شکست سے توجہ ہٹانے کے لیے اس کی مایوسی کو ظاہر کرتی ہیں۔ پی ایم ایل اے کے تحت کارروائی صرف جرم کے قطعی اشارے کی موجودگی میں یا اصل جرم کے کمشن کے بعد کی جاسکتی ہے۔ لیکن اس معاملے میں کسی بھی غیر منقولہ جائیداد کی منتقلی نہیں ہوئی ہے۔ پیسے کا کوئی لین دین نہیں ہوتا۔ مبینہ جرم سے کوئی آمدنی نہیں ہوئی۔ یہاں تک کہ کوئی شکایت کنندہ بھی نہیں ہے جو دھوکہ دہی کا دعویٰ کرے: ایک بھی نہیں! یہ دھوکہ، جھوٹ اور دھوکہ دہی سے بھرا ایک تیار ڈھانچہ ہے جسے بی جے پی نے انتخابات کے دوران توجہ ہٹانے اور انتشار پھیلانے کے لیے بنایا ہے۔ بی جے پی کے اتحادیوں میں سے کوئی بھی-سی بی آئی، ای ڈی یا محکمہ انکم ٹیکس-اسے اس کی یقینی شکست سے نہیں بچا سکتا۔ کسی غیر منقولہ جائیداد کی منتقلی یا رقم کی نقل وحرکت کے بغیر قرض کی تفویض کو ایک ایسی کمپنی کے اثاثوں کو ضبط کرنے کا جواز پیش کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے جو نیشنل ہیرالڈ چلا رہی ہے- ہندوستان کی تحریک آزادی کی ایک مشہور آواز۔ ایسا صرف اس لیے کیا جا رہا ہے کہ یہ کمپنی کانگریس پارٹی اور اس کی وراثت سے جڑی ہوئی ہے۔یہ سستے انتقامی حربے انڈین نیشنل کانگریس کو کسی بھی طرح سے نہیں روک سکیں گے۔

بی جے جے پی حکومت ہریانہ کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں کسانوں کو دھوکہ دے رہی ہے: رندیپ سنگھ سرجے والا

21 نومبر 23 (نمائندہ، کانگریس درپن): سیلاب سے متاثرہ علاقوں سے فصلوں کی خریداری روکنا اس بات کا ثبوت ہے کہ کھٹر حکومت کسان مخالف ہے! ہر کسان کو تقریباً 10,000 روپے فی ایکڑ کے نقصان کا سامنا ہے۔ کھٹر-دشینت حکومت کی سچائی ہے - ہوادار دعوے، ہوا دار حکومت، ریاست میں کسانوں، مزدوروں اور تاجروں میں انتشار۔

ریلوے کے مختلف درجات میں رعایت کو لیکر مرحلہ وار احتجاجی تحریک شروع کی جائے گی

گیا، 21 نومبر 23 (نمائندہ، کانگریس درپن): کووڈ سے پہلے، ہندوستانی ریلوے میں، 60 سال یا اس سے زیادہ عمر کے مرد بزرگ شہریوں اور 58 سال یا اس سے اوپر کی خواتین کو میل، ایکسپریس، راجدھانی، شتابدی اور دورنتو ٹرینوں کی تمام کلاسوں میں کرایہ میں رعایت ملتی تھی، جو آفات کو موقع بنا کر مرکز کی مودی حکومت نے گزشتہ چار سالوں سے ٹیکس سینٹر بند کر رکھا ہے۔ مذکورہ باتیں بہار پردیش کانگریس کمیٹی کے ریاستی نمائندہ سہ ترجمان پروفیسر وجے کمار مٹھو، سابق ایم ایل اے محمد خان علی، ضلع کانگریس کے نائب صدر بابولال پرساد سنگھ، رام پرمود سنگھ، پردیومنا دوبے، دامودر گوسوامی، شیو کمار چورسیا، متھلیش سنگھ، رام اقبال سنگھ، ادے شنکر پالیت، محمد شفیق عالم، وپن بہاری سنہا، کندن کمار، گیا ضلع یوتھ کانگریس کے صدر وشال کمار، محمد شمیم عالم، محمد محمد زمالی، راہل چندرونشی، سکل دیو یادو وغیرہ نے کہا کہ ہندوستانی ریلوے نے بزرگ شہریوں کو ملنے والی مراعات ختم ہونے کی وجہ سے غریب اور متوسط طبقے کے خاندانوں سے تعلق رکھنے والے بزرگ شہریوں کے لیے ریل سفر میں زبردست کمی آئی ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق، یہ 2020 میں 4.7 کروڑ سے کم ہوکر 2021 میں 1.2 کروڑ اور 2022 میں 1.2 کروڑ رہ گئی ہے۔ جس کی وجہ سے ایک طرف ٹکٹوں کے کرائے میں رعایت بند ہونے سے بزرگ شہریوں کی آمدنی میں کمی آئی ہے تو دوسری طرف غریب اور متوسط گھرانوں سے تعلق رکھنے والے بزرگ شہری کمی کی وجہ سے اپنا سفر انتہائی کم کر رہے ہیں۔ جسے ہندوستانی ریلوے کی لائف لائن کہا جاتا ہے۔ انڈین نیشنل کانگریس اور بہار پردیش کانگریس کے رہنماؤں سے رہنما خطوط لیتے ہوئے مرحلہ وار تحریک شروع کرنے کا فیصلہ کیا جائے گا، جس کے تحت پرامن احتجاج کرتے ہوئے صدر، وزیر اعظم اور مرکزی وزیر ریلوے کو ایک تفصیلی یادداشت دی جائے گی۔ ریاست بہار کے 703 ریلوے اسٹیشنوں پر جائیں گے۔ بہار کے 38 اضلاع کے تحت تمام اسٹیشنوں اور ہالٹس پر پرامن مظاہرہ کرکے یادداشت پیش کی جائے گی۔ ریاست کے بڑے گیا ضلع کے تحت تمام 21 اسٹیشنوں اور ہالٹس پر انچارج بھی بنائے گئے ہیں، جس میں گیا ضلع کانگریس کمیٹی صدر ڈاکٹر گگن مشرا بشمول پورے ضلع ایگزیکٹو کے ممبران، تمام معزز عوامی نمائندے وغیرہ۔ گیا جنکشن پر کاشٹھ- سکل دیو یادو، پی پی یا- جئے پرکاش یادو، گرورارو ※ یوگل کشور سنگھ، اسماعیل پور ※ رام پرمود سنگھ، رام انوج شرما، چک نند اوم پرکاش نرالا، بیلا گنج- رام ونئے شرما، نیام ٹی پور دھرمیندر کمار، اور لالن رام، ایشور چودھری ہال ٹی محمد غالب، تارکیشو رناتھ، مان پور رنجیت سنگھ، پیما آر اجے سنگھ، براہ کرم یہ کریں رنجیت کمار سنگھ، وزیر گنج ستیش سنگھ، مکمل حالت ستیانارائن عرف ستون سنگھ، سادھو سنگھ، جموآوا ونے کمار سنگھ، مولانا آفتاب عالم خان، بندھوا شراون کمار، ٹن کپا شمبھوشرن سنگھ، راجیو کمار سنگھ عرف مدن سنگھ، پہاڑ پور بال مکند پانڈے، پنکج کمار، گڑپا ※ سکل دیو سنگھ، جگدیش پرساد یادو ایڈوکیٹ وغیرہ انچارج ہوں گے۔ قائدین نے کہا کہ احتجاج کی تاریخ کا فیصلہ ریاستی کانگریس سے رہنما خطوط ملنے کے بعد کیا جائے گا۔

مرکزی حکومت کی ایجنسی این آئی اے تحقیقات کا راستہ روک رہی تھی؟ سپریم کورٹ کے فیصلے سے تحقیقات کا راستہ کھل گیا

21 نومبر 23 (نمائندہ، کانگریس درپن): یہ 25 مئی 2013 کی بات ہے، چھتیس گڑھ میں اسمبلی انتخابات سے عین قبل وادی جھیرام میں کانگریس لیڈروں کے قافلے پر خوفناک حملہ ہوا تھا جس میں 32 لوگ شہید ہوئے تھے۔ اس سفاکانہ واقعے نے ملک اور دنیا کو ہلا کر رکھ دیا۔ لیکن اس قتل کیس کی تحقیقات کرنے والی ایجنسی این آئی اے نے کبھی اس بات کی جانچ نہیں کی کہ اس قتل کی سازش کس نے رچی تھی۔ کیا یہ صرف نکسلی حملہ تھا یا اس کے پیچھے بھی کوئی سیاسی سازش تھی؟ جب چھتیس گڑھ پولیس نے مجرمانہ سازش کی تحقیقات شروع کی تو این آئی اے کو عدالتی رکاوٹ کا سامنا کرنا پڑا۔ آج سپریم کورٹ کے فیصلے سے تحقیقات کا راستہ کھل گیا ہے۔ کس کے مشورے پر، کس کو بچانے کے لیے مرکزی حکومت کی ایجنسی این آئی اے تحقیقات کا راستہ روک رہی تھی؟ اس وقت کی بی جے پی حکومت نے مجرمانہ سازش کی جانچ کیوں نہیں کرائی؟ کمیشن بنا تو سازش کو اس کے دائرہ کار میں کیوں نہیں رکھا گیا؟ امید کی جا رہی ہے کہ چھتیس گڑھ پولس کی جانچ میں سچائی سامنے آئے گی، جس پر پردہ ڈالنے کی مسلسل کوشش کی جا رہی ہے۔

راجستھان کی ہونکار، کانگریس پر بھروسہ برقرار

21 نومبر 23 (نمائندہ، کانگریس درپن): کانگریس حکومت کی عوام دوست پالیسیوں کی بنیاد پر راجستھان ہر روز ایک فلاحی ریاست بننے کی طرف بڑھ رہا ہے۔ گہلوت حکومت کے لیے عوام کی خدمت فرض اور مذہب ہے۔ کانگریس نے لوگوں کی زندگیوں کو آسان اور خوشگوار بنانے کے لیے ان گنت اہم اقدامات کیے ہیں۔ شاید اسی کا نتیجہ ہے کہ آج راجستھان خوشی، امن اور امکانات کی ریاست بننے کی طرف بڑھ رہا ہے۔ کانگریس کی حکومت سے پہلے ریاست کے تمام طبقات بشمول کسان، مزدور، غریب، دلت، قبائلی اور پسماندہ طبقات بدحالی کی زندگی گزارنے پر مجبور تھے اور لوگوں کو ان کے حقوق نہیں مل رہے تھے۔ لیکن اب راجستھان سماجی اور اقتصادی ترقی کی شاندار کہانی لکھ رہا ہے۔ ریاست میں کانگریس کی حکومت آتے ہی تاریخی سطح پر ترقیاتی کام ہوئے اور حکومت نے عوام کے تمام مسائل کو دور کرنے کی ہر ممکن کوشش کی۔ نتیجہ یہ ہے کہ آج راجستھان کا عوام کی خوشحالی اور خوشی کے معاملے میں بھی کوئی مقابلہ نہیں ہے۔ ریاست کے ہر طبقے کو ان کے حقوق مل رہے ہیں۔ حکومت ریاست کے لوگوں کی سماجی اور معاشی حالت کو مضبوط بنانے کے لیے بہت سی شاندار اسکیمیں چلا رہی ہے۔ راجستھان کانگریس حکومت نے خود عوام کی بہتری کے لیے صحت کے حق جیسے قانون پاس کر کے ریاست کے ہر فرد کے علاج کی ضمانت دی ہے۔ راجستھان ملک کی پہلی ریاست ہے جس نے عوام دشمن بی جے پی کے تمام بے لگام احتجاج کو نظر انداز کرتے ہوئے ایسا تاریخی اور قابل ستائش قدم اٹھایا۔ کانگریس حکومت کی عوام کے تئیں لگن کو دیکھ کر وزیر اعظم خود حیران ہیں۔ وہ کانگریس پارٹی کے لیڈروں پر بہت سے نامناسب اور برے تبصرے کر رہے ہیں۔ جبکہ انہیں معلوم ہونا چاہیے کہ راجستھان کے لوگوں کے ذہنوں میں بی جے پی کی تعصب اور نفرت انگیز ذہنیت کے لیے کوئی جگہ نہیں ہے۔ کانگریس کی عوامی فلاحی پالیسیوں پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے راجستھان نے ریاست میں محبت اور ترقی کی گنگا کو بلا تعطل جاری رکھنے کا عہد کیا ہے، کیونکہ کانگریس کے قول و فعل میں کوئی فرق نہیں ہے۔ اگر ریاست میں دوبارہ کانگریس کی حکومت بنتی ہے تو ایسی کئی اسکیمیں شروع کی جائیں گی، جس سے ریاست کے لوگوں کو مرکز کی طرف سے عائد مہنگائی اور بدعنوانی سے نمٹنے میں مدد ملے گی۔ یہاں کی خواتین، کسانوں، مزدوروں اور نوجوانوں کو کسی کے سامنے سرنڈر نہیں کرنا چاہیے۔ حکومت ریاست کے ہر طبقے کی بہتری کے لیے ضروری اسکیمیں بنائے گی۔ یہ راجستھان کے لوگوں کو کانگریس کی ضمانت ہے۔

- 50 لاکھ کی رقم چرنجیوی ہیلتھ انشورنس
- ذات پات کی بنیاد پر حساب ہوگا۔
- 4 لاکھ سرکاری نوکریاں 10 لاکھ نئی نوکریاں
- کسانوں کو 2 لاکھ روپے تک کا بلاسود قرض
- ایم ایس پی کے لیے قانون بنایا جائے گا۔
- گیس سلنڈر 400 میں

اس کے علاوہ ریاست کے لوگوں کی ترقی اور خوشحالی کے لیے اور بھی بہت سی اسکیمیں اور مشن شروع کیے جائیں گے، تاکہ ریاست کے آخری فرد تک صحیح ترقی پہنچے۔ کسانوں، نوجوانوں، خواتین اور ریاست کے محروم طبقات کو خودکفیل بننا چاہیے اور سماج میں عزت کا اپنا حصہ کمانا چاہیے۔ راجستھان کو کانگریس کے وعدوں پر پورا بھروسہ اور بھروسہ ہے اور یہ اعتماد راجستھان کو ترقی اور خوشحالی کی بے مثال بلندیوں پر لے جائے گا۔ بدعنوانی اور نفرت کے اس بی جے پی دور میں آیئے ترقی اور محبت کے ساتھ آگے بڑھیں، تاکہ راجستھان ملک کی دیگر ریاستوں کے لیے ایک بہترین مثال بن جائے۔

یوتھ جوڑو بوتھ جوڑو پروگرام کے تحت یوتھ کانگریس چلی گاؤں کی اوور

بنما اٹھری، 21 نومبر 23 (نمائندہ، کانگریس درپن): یوتھ کانگریس کے ذریعہ چلائی گئی مہم کے تحت منگل کو یوتھ کانگریس کے ضلع صدر اور مہاراس پی اے سی ایس کے صدر نیرج کمار نرالا کی طرف سے تلیہاٹ بازار میں یوتھ کانگریس جوڑو بوتھ جوڑو پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں گاؤں کی سطح پر درجنوں نوجوان شامل ہوئے۔ آئندہ لوک سبھا انتخابات میں کانگریس کی حکومت بنانے کے اسی عزم کے ساتھ یوتھ کانگریس ملک بھر کے ہر گاؤں، گاؤں اور محلے میں جا رہی ہے اور نوجوانوں کو کانگریس کے نظریہ سے جوڑ رہی ہے۔ اس موقع پر صدر نیرج نے کہا کہ ملک میں مذہب اور زبان کی بنیاد پر نفرت پھیلائی جا رہی ہے لیکن تقسیم کرنے والی پارٹی بی جے پی کو ملک سے ہٹا کر ایک بار پھر کانگریس کی حکومت بننی ہے۔ گاؤں کی یوتھ کانگریس نے راہل کے ہاتھ مضبوط کرنے کا عہد لیا ہے۔ راہل گاندھی ہمیشہ محبت اور بھائی چارہ کا پیغام دیتے ہیں۔ 2024 میں راہل گاندھی کو ہندوستان کا وزیر اعظم بنانے کے لئے بوتھ سطح سے کانگریس کو مضبوط کیا جا سکے۔ اس عزم کے ساتھ سینکڑوں نوجوانوں نے کانگریس کی رکنیت لی، جن میں محمد شاہین عالم، بنٹی سنگھ یادو، ہیرالال یادو، انکت یادو، محمد دانش، سلیم جیاباری محمد، ابرار عالم، محمد فیصل، محمد ارقم، محمد منظور عالم، سنیل کمار، سدھیر کمار، گورو کمار، روپیش کمار، نتیش کمار، محمد ساجد، منی بھوشن کمار، چندن کمار، نتیش کمار، راجیو شرما، سمن یادو، راہل کمار، ببلو کمار، اودھیش یادو، سروج، سنوج، نریش، امیت، بندل، انگد، جیوتش، بابل، اسر، روشن، انکت، آدیش، ونیت، ششی، منیش، سوجیت، روپیش شاہ، کوشل مہاتو، گڈو سدا، رنجیت پنیار، سشیل یادو، امیت سدا، امان کمار، محمد الطاف، راجہ، ابوبکر جاوید، چھوٹو، دھیرج اور دیگر نوجوانوں نے یوتھ کانگریس میں شمولیت اختیار کی ہے۔

اپنے ووٹ کی اہمیت کو سمجھئے۔ 25 نومبر، راجستھان: کانگریس کو ووٹ ضرور دیجئے۔

पारामेडिकल नामांकन सूचना सत्र 2023

Last Date of Filling of Examination Form : 05/10/2023
Date of Entrance Test : 07/10/2023
Announcement of Result : 08/10/2023
Admission Procedure Start from : 09 to 14/10/2023

PARA-MEDICAL (DEGREE COURSE)

- Bachelor in Occupational Therapy (BOT)
- Bachelor in Ophthalmology (B.Opth)
- Bachelor in Medical Laboratory Technology (BMLT)
- Bachelor in Operation Theatre Technology (BOTT)
- Bachelor in Physiotherapy (BPT)
- Bachelor in Hospital Management (BHM)

Qualification : 12th with Bio. I **Duration -** 4 Yrs. & 6 Months

PARA-MEDICAL (DIPLOMA COURSE)

- Diploma in Physiotherapy (DPT)
- Diploma in Ophthalmic Assistant (DOA)
- Diploma in Medical Laboratory Technology (DMLT)
- Diploma in Medical Radio Imagining Technology (DMRIT)
- Diploma in Operation Theatre Assistant (DOTA)
- Dresser (CMD)

Qualification : I.SC. (PHY.,CHEM. BIO, & ENGLISH)

माँ कमला चंद्रिका जी विद्यापीठ
(पारामेडिकल कॉलेज)

Recognised By : Department of Health, Govt. of Bihar, Patna
and Affiliated to Bihar University of Health Science, Patna
Kasiyawa, Hulasganj, Jehanabad

पटना कार्यालय : मिशन 50 , IAS कोचिंग कैंपस, किदवईपुरी, पटना

9771243093
Email: vidyapeethmaakamla@gmail.com
www.mkcvidyapeeth.com